سوال

(73) میلاد النبی ﷺ کی محفل منعقد کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمانوں کے لئے یہ جائز ہے ۔ کہ 12 ربیع الاول کو نبی کریم ﷺ کے پیدائش کے دن کی مناسبت سے مسجد میں سیرت النبی ﷺ کی محفل منعقد کریں ۔ مگر دن کو عید کی طرح چھٹی نہ کریں ۔ ؟ ہمارا اس میں اختلاف ہے کچھ لوگ اسے بدعت حسنہ کہتے ہیں ۔ اور کچھ اسے بدعت غیر حسنہ کہتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کے لئے یہ جائز نہیں کہ 12 ربیع الاول یا کسی اور تاریخ کو میلاد النبی ﷺ کی محفل منعقد کریں ۔ اسی طرح کسی بھی دوسرے نبی کی محفل میلاد کرنا جائز نہیں ہے ۔ کیونکہ یوم پیدائش منانا دین میں نئی بدعت ہے ۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی حیات طیبہ میں کبھی بھی اپنا یوم پیدائش نہیں منایا ۔ حالانکہ آپ دین کے مبلغ اوراپنے رب کے طریقوں پر لوگوں کو چلانے والے تھے ۔ نہ آپ ﷺ نے یوم پیدائش منانے کا حکم دیا ۔ نہ خلفائے راشدین نے اسے منایا نہ حضرات صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین اور نہ تابعین نے حالانکہ وہ خیر القرون کا دور تھا ۔ تو معلوم ہوا کہ یہ بدعت ہے ۔ اور بدعت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :

من احدث فی امرنا ہذا مالیس منہ فہورد

(صحیح بخاری کتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود : 2697) صحیح مسلم کتاب الاقضیہ باب نقض الاحکام الباطلۃ ۔ ۔ ۔ ح : 1718)

''جس نے ہمارے اس امر (دین) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے''

'' صحیح مسلم '' کی روایت میں ہے جسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی تعلیقا مگر صحت کے وثوق کے ساتھ بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا :

من عمل عملا لیس علیہ امرنا فہورد

(صحیح مسلم کتاب الاقضیۃ باب نقض الاحکام الباطلۃ ۔ ۔ ۔ ح : 1718 ۔ و صحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ باب رقم : 20)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے''

میلاد کی محفلیں منعقد کرنے کا حکم نبی کریم ﷺ نے نہیں دیا۔ بلکہ یہ بعد کے لوگوں کی ایجاد ہے۔ جس کی وجہ سے یہ مردود ہے۔ نبی کریم ﷺ جمعہ کے خطبہ میں ارشاد فرمایا کرتے تھے :

اما بعد! فان خير الحديث كتاب الله وخير الهدي هدي محمد صلى الله عليه وسلم وشر الامور محدثاتها وكل بدعة ضلالة (صحيح مسلم)

''بہترین بات اللہ کی کتاب ہے۔ اور بہترین طریقہ محمد رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے۔ اور سب سے زیادہ بُرے کام بدعات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی '' صحیح '' میں روایت کیا۔ اور امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے جید سند کے ساتھ ان زائد الفاظ کو بھی بیان کیا کہ :

وكل ضلالة في النار (سنن نسائی)

''اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔''

آپ ﷺ کا یوم پیدائش منانے کی ضرورت اس لئے بھی نہیں رہتی کہ آپ ﷺ کی پیدائش کے متعلق واقعات کی تعلیم نبی علیہ السلام کی سیرت سے متعلق اسباق میں ہوتی رہتی ہے نیز مساجد ومدارس میں آپ کی اسلام سے قبل اور بعد کی حیات طیبہ کو بیان کیا جاتا ہے۔ لہذا میلاد کی ایسی محفلیں منعقد کرنے کی ضرورت ہی نہیں۔ جن کا اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حکم نہیں دیا۔ اور نہ ان کے انعقاد کی کوئی شرعی دلیل ہی موجود ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتے ہیں۔ اور اس سے یہ دعاء کرتے ہیں۔ کہ وہ تمام مسلمانوں کو ہدایت وتوفیق عطا فرمائے کہ وہ سنت پر اکتفاء کریں اور بدعت سے بچیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم